سنن ابوداؤد شریف
مصنفہ:
امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی قدس سرہ
ترجمہ وتحشیہ:
فاضل شہیر مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَا أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا (القرآن)

جس نے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت کی تو بیشک اس نے اللہ تعالیٰ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے بھی آپ کو ان کا نگہبان (ذمہ دار) بنا کر نہیں بھیجا

سُنن ابُوداؤد شریف

(مُترجَم)

جلد سوم

تصنیف

امام ابوداؤد سُلیمان بن اشعث سجستانی قدس سرہٗ

۲۰۲ھ ——— ۲۷۵ھ

۸۱۷ء ——— ۸۸۹ء

ترجمہ و فوائد

مولانا عبد الحکیم خاں اختر شاہجہانپوری ظلہٗ

(مترجم صحیح بخاری، سنن ابن ماجہ، موطا امام مالک)

تقسیم کار

فرید بُک سٹال ○ ۳۸ اردو بازار - لاہور۲ پاکستان

نام کتاب : سنن ابوداؤد (سوئم)

تصنیف : امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ : مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری قدس سرہ العزیز

اہتمام وترتیب : سید اعجاز احمد (بانیِ ادارہ)

مطبع : روبی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز، لاہور

اشاعتِ اوّل : ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء

اشاعتِ دوئم : ذوالقعدۃ ۱۴۲۲ھ/فروری ۲۰۰۲ء

ناشر

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اُردو بازار لاہور

فون نمبر 042-7312173 ، فیکس نمبر 092-042-7224899

ای۔میل نمبر Email:info@faridbookstall.com

ویب سائٹ Visit us at : www.faridbookstall.com

أَدْنَى الْعَلاَمِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهِ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ.

روکنے کی طاقت بھی نہ ہو تو دل سے ہی بُرا سمجھے اور یہ کمزور ایمان ہے۔

٩٣٦- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ نَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ جَارِيَةَ اللَّخْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَيَّةَ الشَّعْبَانِيُّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ فَقُلْتُ يَا أَبَا ثَعْلَبَةَ كَيْفَ تَقُولُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ سَأَلْتَ عَنْهَا خَبِيرًا سَأَلْتُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلِ ائْتَمِرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنَاهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ حَتَّى إِذَا رَأَيْتَ شُحًّا مُطَاعًا وَهَوًى مُتَّبَعًا وَدُنْيَا مُؤْثَرَةً وَإِعْجَابَ كُلِّ ذِي رَأْيٍ بِرَأْيِهِ فَعَلَيْكَ يَعْنِي بِنَفْسِكَ وَدَعْ عَنْكَ الْعَوَامَّ فَإِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ أَيَّامَ الصَّبْرِ الصَّبْرُ فِيهِنَّ مِثْلُ قَبْضٍ عَلَى الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ فِيهِنَّ مِثْلُ أَجْرِ خَمْسِينَ رَجُلًا يَعْمَلُونَ مِثْلَ عَمَلِهِ قَالَ وَزَادَنِي غَيْرُهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجْرُ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالَ أَجْرُ خَمْسِينَ مِنْكُمْ.

ابو اُمیہ شعبانی کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھتے ہوئے کہا:۔ اے ابو ثعلبہ! آپ اس آیت:۔ تم پر اپنی جانوں کی فکر ضروری ہے (٥: ١٠٥) کے بارے میں بھلا کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا کہ خدا کی قسم! میں نے اس کے متعلق خبر رکھنے والے ہستی سے دریافت کیا یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا تو فرمایا:۔ بلکہ تم پر اچھی باتوں کا حکم دینا اور بری باتوں سے روکنا بھی ضروری ہے۔ یہاں تک کہ جب تم بخیلی کی اطاعت نفسانی خواہش کی پیروی دنیا سے پیار اور ہر صاحب رائے کو اپنی رائے پر نازاں دیکھو تو تم پر اپنی ہی فکر لازم ہے اور عوام کا خیال چھوڑ دینا کیونکہ تمہارے پیچھے صبر کے دن ہیں۔ اُن میں صبر کرنا چنگاری پکڑنے کی طرح ہے نیک عمل کرنے والے کو اُن میں اُس جیسے عمل کرنے والے پچاس آدمیوں کے برابر ثواب ہوگا۔ لوگ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! ان میں کے پچاس کے برابر؟ فرمایا کہ تم میں سے پچاس کے برابر ثواب۔

٩٣٧- حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ أَنَّ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ بِكُمْ وَبِزَمَانٍ أَوْ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ زَمَانٌ يُغَرْبَلُ النَّاسُ فِيهِ غَرْبَلَةً تَبْقَى حُثَالَةٌ مِنَ النَّاسِ قَدْ مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَأَمَانَاتُهُمْ وَاخْتَلَفُوا فَكَانُوا هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَقَالُوا كَيْفَ بِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ تَأْخُذُونَ مَا تَعْرِفُونَ وَتَذَرُونَ مَا تُنْكِرُونَ وَتُقْبِلُونَ عَلَى أَمْرِ

عمارہ بن عمرو نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ اُس زمانے میں تمہارا کیا حال ہوگا یا عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ اچھے لوگوں کا اُس میں قحط پڑ جائے گا اور لوگوں کا کوڑا کرکٹ رہ جائے گا جو نہ عہد پورے کریں گے اور نہ امانت دار ہوں گے بلکہ اختلاف کریں گے بلکہ ان انگلیوں کی طرح دست و گریباں رہیں گے۔ لوگ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! اُس وقت ہم کیا کریں؟ فرمایا کہ جنہیں تم اچھے جانتے ہو انہیں اختیار کرنا اور جنہیں ناپسند کرتے ہو انہیں چھوڑ دینا۔ خاص لوگوں کے معاملے کو قبول کرنا اور